وفاق المدارس العربیہ پاکستان

پرچہ حل کرنے کا طریقہ

ہدایات اور رہنما اصول

ای سیون اسلام آباد پاکستان

بسم الله الرحمن الرحيم

پریزنٹیشن کا مقصد

- پرچہ کی تیاری کیسے کریں
- پرچہ حل کرنے کا طریقہ
- پرچہ کے مختلف مراحل
- امتحان ہال میں وقت کیسے گزاریں

امتحان میں کامیابی کا وظیفہ

- رات کو سوتے وقت 200 مرتبہ **یاعلیم** اور اول آخر 11،
- 11 بار درود شریف پڑھیں۔
- صبح پرچہ شروع کرنے سے پہلے 11 مرتبہ یہ دعا کرلیں:

ربِ یسّر ولا تعسّر وتمّم بالخیر

- شروع میں ایک بار **بسم اللہ** ضرور پڑھیں اور اپنے اوپر دم کرلیں

امتحان کے رات اور دن

- تھکن دور کریں۔
- نیند مکمل کریں۔
- ذہن کو ہلکا رکھیں۔
- بطاقۃ رقم الجلوس کی حفاظت کریں۔
- کھانے پینے میں احتیاط کریں۔
- امتحانی ایام میں موبائل بالکل بند رکھیں۔
- رات کو جلدی سوئیں۔

هدایات برائے طلبہ سالانہ امتحان

سال 1444ھ

کو جامعہ کے اعلانات والے بورڈ سے اچھی طرح پڑھ لیں

امتحانی ہال میں جانے سے پہلے

- امتحانی اسٹیشنری (قلم، گتہ، فٹا، ریمور، سیاہی، مارکر وغیرہ) کا بندوبست کریں
- وضوء، نماز اور دعا کا اہتمام کرلیں
- گھڑی
- ناشتہ
- ذہن کو آرام دیں
- رقم الجلوس کا نقشہ دیکھ کر اپنی مقررہ نشت کی جگہ تلاش کرلیں خاص طور پر لائن نمبر اور رقم الجلوس ضرور یاد رکھیں
- وقت کی پابندی

امتحانی ہال میں جانے کے بعد

- جوابی کاپی وصول کر لیں۔
- خاموشی سے اپنی جگہ پر بیٹھ جائیں۔
- جوابی کاپی پر لکھی ہوئی ہدایات کو کم از کم ایک مرتبہ ضرور پڑھ لیں۔
- جوابی کاپی پر کوائف کا درست اندراج کریں۔
- سوالیہ پرچہ وصول کریں اور پلٹ کر دوسری طرف بھی دیکھیں۔
- اللہ تعالی کی طرف متوجہ ہوں اور آسانی کے لیے دعا کرتے رہیں۔

وفاق المدارس العربية
پاکستان

كراسة الأجوبة للاختبار السنوي/الفرعي سنة ١٤ هـ

لاستخدام المكتب

الرقم السري (صرف دفتر وفاق کیلئے) ____________

اسم الكتاب __________ المرحلة الدراسية __________

ضوابط سمية

تفصيل الدرجات

ملحوظة: املأ هذه البطاقة

بطاقة الكراسة

اسم الطالب ____________ اسم الأب ____________ المرحلة الدراسية ____________

رقم الجلوس (ہندسوں میں) ____________ (لفظوں میں) ____________

اسم الجامعة وعنوانها ____________

محل الامتحان ____________ رقم محل الامتحان ____________

اسم الكتاب ____________ رقم الورقة ____________

توقيع المراقب	(١) ______	(٢) ______	(٣) ______
	(٤) ______	(٥) ______	(٦) ______

(٤) اكتب رقم السؤال فقط ولا تكتب عبارة السؤال وإن احتجت الى الإلغاء شيء أو التسويد فخطعليه خط الالغاء واضحًا

(٥) يمنع منعًا باتًا الغش واجتنب كل ما يورث شبهة وإلا تحرم من الامتحان

(٦) استخدم الحبر الأسود أو الأزرق واجتنب الأحمر

توقيع المفتش ____________ التاريخ ______

راي الممتحن الأعلى ____________

بطاقة الكراسة

کی اس جگہ میں لکھنا لازمی ہے

بطاقة الکراسۃ پُر کرنے کا مکمل طریقہ

یہ مسلسل نمبر ہے حاضری والے صفحہ پر جب آپ دستخط کریں تو جو آپ کی کاپی پر مسلسل نمبر لکھا ہے اسے بھی حاضری والے خانہ میں درج کریں۔

اپنا رول نمبر لفظوں میں لکھیں (مثلاً: اٹھارہ ہزار دو سو نوے)

اپنے والد صاحب کا مکمل نام لکھیں

دورہ والے عالیہ سال دوم
موقوف والے عالیہ سال اول
سادسہ والے عالیہ سال دوم
خامسہ والے عالیہ سال اول
رابعہ والے ثانویہ خاصہ
ثانیہ والے ثانویہ عامہ
یعنی اپنے درجہ کا نام لکھیں

ملحوظة : املأ هذه البطاقة

1979447

بطاقة الكراسة

اسم الطالب ________ اسم الأب ________ المرحلة الدراسية ________

رقم الجلوس (هندسوں میں) ________ (لفظوں میں) ________

اسم الجامعة وعنوانها ________

محل الامتحان ___جامعہ اشرفیہ___ رقم محل الامتحان ___0591___

اسم الكتاب ________ رقم الورقة ________

اپنا مکمل نام لکھیں

اپنا رول نمبر لکھیں

جس مدرسے سے آپ کا داخلہ گیا ہے اُس جامعہ کا نام لکھیں۔

جس کتاب کا پرچہ ہے اسکا نام لکھیں

پہلے دن لکھیں پہلا پرچہ
دوسرے دن لکھیں دوسرا پرچہ
اسی طرح روزانہ کے پرچہ کا لکھیں

توقیع المراقب	(۱) ________	(۲) ________	(۳) ________
	(۴) ________	(۵) ________	(۶) ________

طالبِ علم نگرانِ اعلیٰ کے دستخط بھی چیک کریں کہ صحیح خانہ میں دستخط کیے گئے ہیں یا سہو ہو گیا ہے۔
یعنی پہلے پرچہ کے دن نمبر ایک کے سامنے نگرانِ اعلیٰ کے دستخط ہونے چاہئیں اسی طرح.........

انتباہ!

امتحان گاہ میں موبائل، ہینڈ فری، بلیوٹوتھ، سمارٹ واچ اور دیگر تمام مواصلاتی آلات ساتھ لانا سختی سے منع ہے۔

وفاق المدارس العربية
پاکستان

كراسة الأجوبة للاختبار السنوي/الفرعي سنة ١٤ھ

لاستخدام المكتب

الرقم السرّي (صرف دفتر وفاق کیلئے) ____________

اسم الكتاب ____________ المرحلة الدراسية ____________

ضوابط رسمية

(١) ينبغي للطالب أن يكتب على بطاقة الكراسة اسمه واسم ابيه ورقم الجلوس واسم المدرسة/الجامعة و محل الامتحان واسم الكتاب ورقم الورقة

(٢) لا يجوز للطالب أن يكتب اسمه او كلمة تشعر عن شخصيته في شيء من الكراسة غير بطاقة الكراسة وإلا يحرم من الامتحان

(٣) لا يجوز تقطيع أو تمزيق أوراق الكراسة وإن احتاج إلى أوراق إضافية يطلب من مراقب الامتحان أوراقا مختومة ويضمها إلى الكراسة

(٤) أكتب رقم السؤال فقط ولا تكتب عبارة السؤال وإن احتجت إلى الإلغاء شيء أو التسويد فخط عليه خط الالغاء واضحًا

(٥) يمنع منعًا باتًا الغش واجتنب كل ما يورث شبهة وإلا تحرم من الامتحان

(٦) استخدم الحبر الأسود أو الأزرق واجتنب الأحمر

تفصيل الدرجات

السؤال	الأجزاء				المجموع	
الاول						
الثاني						
الثالث						
الانشاء العربي						
المجموع						

★ اجزاء کے نمبروں کے سامنے المجموع کے دو خانے ہیں ★ ایک خانے میں اکائی کا ہندسہ اور دوسرے خانے میں دہائی کا ہندسہ لکھا جائے ★ اعداد انگریزی ہندسوں میں لکھیں

توقيع المفتش ____________ التاريخ ____________

راي الممتحن الأعلى ____________

____

____

____

كراسة الاجوبة

اس صفحہ پر کچھ بھی نہ لکھیں

وفاق المدارس العربية
پاکستان

كراسة الأجوبة للاختبار السنوي/الفرعي سنة ١٤ھ

لاستخدام المكتب

الرقم السرّي (صرف دفتر وفاق کیلئے) ______

اسم الكتاب ______ المرحلة الدراسية ______

ضوابط رسمية

تفصيل الدرجات

ملحوظة : املأ هذه البطاقة

بطاقة الكراسة 1419261

اسم الطالب وقار احمد اسم الاب شمل خان صاحب المرحلة الدراسية سادسہ

رقم الجلوس (ھندسوں میں) 1681 (لفظوں میں) سولہ سو اکاسی

اسم الجامعة وعنوانها دار العلوم سبیل الرشید آئی ناشی مرکز اسلام آباد

محل الامتحان دار العلوم سبیل الرشید اسلام آباد رقم محل الامتحان 0020

اسم الكتاب سراجی / مسند الامام الاعظم رقم الورقة الثانی

توقيع المراقب	(١) ______	(٢) ______	(٣) ______
	(٤) ______	(٥) ______	(٦) ______

(٤) اكتب رقم السؤال فقط ولا تكتب عبارة السؤال وإن احتجت الى الإلغاء شيء أو التسويد فخط عليه خط الالغاء واضحًا

(٥) يمنع منعًا باتًا الغش واجتنب كل ما يورث شبهة وإلا تحرم من الامتحان

(٦) استخدم الحبر الأسود أو الأزرق واجتنب الأحمر

توقيع المفتش ______ التاريخ ______

راي الممتحن الأعلى ______

بطاقة الكراسة
کا عکس

كشف الحضور

میں حاضری اس طرح لگائیں

الاختبار السنوى 1442ھ لوفاق المدارس العربية باكستان
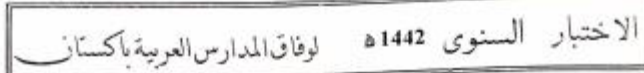
كشف الحضور للمرحلة: عاليه سال اول بنين

محل الامتحان: 0010 جامعه دارالعلوم سبيل الهدى جامع مسجد طلحه آئی-۹/۱ نزد سوئی گیس دفتر اسلام آباد

توقيع الطالب/طالبه

رقم التسجيل	رقم الجلوس	الاسم	الاولى (ترجمه و تفسير)	الثانيه	الثالثه	الرابعه	الخامسه	السادسه
1438-05-018029 1	2483	محمد عيسى بازمحمد قلعه سيف الله	1419145	1419234				
1438-05-008869 2	2484	محمد جنيد خان محمد افرازخان باغ	1419086	1419163				
1438-05-021124 3	2485	رفيع الله حكيم خان اپردير	1419098	1419255				
1438-05-009196 4	2486	نثارالحق شمس التمريز بٹگرام	1419052	1419209				
1438-05-008[illegible] 5	2487	نثاراحمد عبدالحميد خان باغ	1419033	1419259				
1438-05-018338 6	2488	سيد دانيال شاه خالد شاه مردان	1419049	1419230				
1438-05-018028 7	2489	ابوبكر حضرت الله جان مہمند	1419041	1419212				
1438-05-017764 8	2490	محمد احتشام الحق محمد ضياء الحق راولپنڈی	1419100	1419263				
1438-05-021122 9	2491	محمد محمد اسلام اپردير	1419069	1419235				
1438-05-013450 10	2492	جلال احمد بدايت الله بونير	1419096	1419152				
1438-05-008865 11	2493	ماجد خان ناصرخان بٹگرام	1419087	1419226				
1437-05-018426 12	2494	اكرام الله محمد طاہر بٹگرام	1419028	1419223				
1437-05-018664 13	2495	محمد شفاقت خان بہادر مانسہرہ	1419048	1419234				
1437-05-004653 14	2496	انيس الرحمان صالح الرحمان کراچی	1419007	1419233				

نوٹ: نگران اعلی ہر طالب علم کی جوابی کاپی کا نمبر كشف الحضور کے متعلقہ خانہ میں روزانہ درج کرائیں نیز جوابی کاپیاں رولنمبر کی ترتیب سے روانہ کریں

28-02-2021 صفحہ نمبر 1 توقيع المراقب

پرچہ لکھنے کے متعلق ہدایات

- جوابات لکھنے کے لیے سیاہ قلم کا استعمال کریں۔
- عنوانات کے لیے نیلا یا کالا کٹ قلم یا مارکر استعمال کریں۔
- لال قلم ہرگز استعمال نہ کریں۔
- بسم اللہ زبانی پڑھ لیں یا خوشخط لکھیں۔
- مختصر خطبہ لکھیں (اختیاری کام)۔
- پہلے سے لگے ہوئے حاشیہ پر مزید حاشیہ نہ لگائیں۔
- ورقۃ الاجابۃ کو اچھی طرح دیکھ لیں اگر خراب ہو تو واپس کر کے نیا لے لیں۔

پرچہ لکھنے کے متعلق ہدایات

- پرچہ کھڑے ہو کر ادب سے وصول کریں۔
- پرچہ وصول کرنے کے بعد غور سے پڑھیں۔
- آسان سوال پہلے لکھیں اگرچہ آخری میں یا درمیان کیوں نہ ہو۔
- واضح اور صاف لکھیں۔
- چھ میں سے تین سوال تحریر کریں اور ہر دو میں سے ایک سوال لازمی اور مکمل حل کریں۔
- ہر سوال میں تین یا چار اجزاء ہوں گے، سب کو حل کریں اور الگ الگ حل کریں۔

وفاق المدارس العربیہ پاکستان

زائد اوراق لینے والے طلبہ / طالبات کے لئے کوائف

درجہ	رقم الجلوس	تعداد زائد اوراق	دستخط طالب علم	درجہ	رقم الجلوس	تعداد زائد اوراق	دستخط طالب علم

دستخط نگران اعلیٰ: ____________________

زائد اوراق

لیتے وقت اس صفحہ پر اندراج کریں

بسم الله الرحمن الرحيم

وفاق المدارس العربية پاكستان

شعبان المعظم ١٤٤٢هـ

مجموع الدرجات ١٠٠ الاختبار السنوي للعالمية السنة الاولىٰ (موقوف عليه) [للبنين] الوقت ٤ ساعات

ملحوظة:..........أجب عن أحد الشقين من كل سؤال فقط. إن أجبت بالعربية الفصحىٰ تستحق خمس درجات

الورقة الاولىٰ: أصول التفسير وأصول الحديث والعقيدة

السؤال الاول (ألف)...... " أنزله الله تبارك وتعالى؛ ليكون دستورًا للأمة، و هدايةً للخلق، و ليكون دليلًا على صدق الرسول صلى الله عليه وسلم، و برهانًا ساطعًا على نبوته و رسالته، و حجّةً قائمةً إلى يوم الدين، تشهد بأنه تنزيل الحكيم الحميد، بلى هو المعجزة الخالدة التي تحدّى الأجيال و الأمم على كرّ الأزمان و مرّ الدهور، و لله درّ "شوقي" حيث يقول:

جاء النبيّون بالآيات فانصرمت -:- و جئتنا بكتاب غير منصرم

آياته كلّما طال المدى جدد -:- يزينهنّ جمال العتق و القدم"

(١) ترجم النصّ المذكور مع الأبيات إلى الأردية، مع توضيحه الوجيز. [١١] (٢) اذكر تعريف القرآن حسب ماذكره الصابوني، هل "القرآن" مشتق أم لا؟ ما هو رأي الإمام الشافعي –رحمه الله– في ذلك؟ [١٣] (٣) ماهو الغرض من "علوم القرآن"؟ وما هو المقصود به؟ اذكر حسب أسلوب الشيخ الصابوني. [١٠]

٣٤

......أو......

(ب)...... "وقد ذكر العلماء أنواع العلوم التي يجب توفّرها في المفسر و أوصلها السيوطي في كتابه "الاتقان" إلى خمسة عشر علمًا، ونحن نوجزها فيما يلي: ..." الخ

(١) مامعنى التفسير بالدراية أو بالرأي؟ وما هو التفسير المحمود و التفسير الباطل المذموم؟ [١١] (٢) اذكر العل... الله تعالى حسب ماذكره الصابوني بالإجمال و الإيجاز. [١٣] (٣) وقد قسم الشيخ محمد عبده التفسير إلى مرتبتين: ١– مر... المرتبتين من التفسير، وهل المرتبتين ميسّرة لكلّ أحد أو هناك تفصيل؟ [١٠]

السؤال الثاني (ألف)...... " وخبر الآحاد بنقل عدل، تامّ الضبط، متّصل السند، غير معلّل، و لا ش...

(١) ترجم النصّ المذكور إلى الأردية. [٥] (٢) عيّن المعرَّف –بفتح الراء– في التعريف المذكور. [٥] (٣) اذكر ... لذاته والصحيح لغيره و الحسن لغيره بالإجمال. وضّح ماهو المراد بالعدل و الضبط والمتّصل؟ و اذكر معنى المعلّل و الشاذّ ل...

......أو......

(ب)...... " أو تنتهي غاية الإسناد إلى التابعي، وهو من لقي الصحابي كذلك، وهذا متعلّق باللقي، و... فذلك خاص بالنبي ﷺ ... وبقي بيان الصحابة و التابعين طبقة أخرى، اختلف في إلحاقهم بأي القسمين، وهم الم...

(١) عرّف المرفوع و الموقوف و المقطوع. [١٠] (٢) ترجم النصّ المذكور إلى الأردية. [٥] (٣) اذكر تعريف ا... ابن حجر بالإجمال و اذكر تعريف التابعي. وضّح مراد المصنّف بقوله: "إلا قيد الإيمان به، فذلك خاص بالنبي صلى الله علي... و هل يعدّ هؤلاء من الصحابة أو من كبار التابعين؟ ماهو الرأي الصحيح؟ [١٨]

السؤال الثالث (ألف)...... ﴿ وَمَن يُطِعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَـٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِم مِّنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولَـٰئِكَ رَفِيقًا﴾

(١) كيف يستدلّ المتنبّئ القادياني بهذه الآية على دعوى نبوّته الكاذبة؟ اذكره موضحًا. [٥] (٢) اذكر ردّ الاستدلال و أجب عنه بالأجوبة الثلاثة فقط. [١٤] (٣) تستدلّ القاديانية على جريان النبوة عند عائشة –رضي الله عنها– بقولها: "قولوا: خاتم الأنبياء ولاتقولوا: لا نبيّ بعده"، فما هو الجواب عن هذا؟ [١٤]

٣٣

......أو......

(ب)...... اذكر العقيدة الإسلامية حول ظهور المهدي. [١٠] و نزول المسيح عليه السلام. [١٣] وخروج الدجال اللعين. [١٠]

وفقك الله تعالى

(......)

کل وقت چار گھنٹے

سوالیہ پرچے پر سوائے اپنے رقم الجلوس کے کہیں بھی کچھ نہ لکھیں۔ ورنہ یہ نقل شمار ہوگی۔

ہر سوال کے دو حصوں میں سے ایک حصہ حل کرنے کا اختیار ہے۔

یہ یاد رکھیں کہ ایک حصے کا مکمل جواب دینا ضروری ہے۔ کچھ اجزاء ایک حصے کے اور کچھ دوسرے حصے سے لے کر حل کرنا درست نہیں شمار ہوگا۔

جواب کا عنوان لکھنے کا انداز

- جواب شروع کرنے سے پہلے مارکر سے صفحہ کے درمیان میں جس سوال کا جواب آپ لکھنا چاہے یوں لکھیں:

الجواب عن السوال الاول (الف)

الجزء الاول

الجزء الثانی

الجزء الثالث

الجزء الرابع

- مختلف رسم الخط استعمال کر سکتے ہیں۔۔

پرچہ کی عام اصطلاحات

- تشکیل العبارة
- ترجمة العبارة
- توضیح العبارة
- بیان المراد بقوله (..........)
- بیان الاختلاف مع الادلة
- تحقیق الکلمات المخطوطة لغة/صرفا/نحوا

تشکیل العبارۃ (اعراب لگانا)

- عبارت الگ رنگ والے قلم سے لکھیں۔
- اعراب الگ رنگ والے قلم سے لگائیں۔
- مکمل عبارت پر اعراب لگائیں صرف آخری حرف پر اعراب لگانا کافی نہیں ہو گا۔
- اگر درمیان میں ایک لائن چھوڑ دیں تو زیادہ مناسب ہو گا۔
- عربی عبارت کو عربی رسم الخط میں لکھنے کی کوشش کریں۔

عبارت پر اعراب ایسے لگائیں

تشکیل البیت:

عَلٰى أَنَّنِيْ رَاضٍ بِأَنْ أَحْمِلَ الْهَوٰى

وَأَخْلُصَ مِنْهُ لَا عَلَيَّ وَلَا لِيَا

توضیح العبارۃ(عبارت کی تشریح)

- تشریح لکھنے سے پہلے عبارت کی تقطیع کریں۔
- اور ہر جزء کو الگ الگ پیرا گراف میں تحریر کریں۔
- اگر ہر جزء کا مختصر عنوان لگا سکیں تو زیادہ مناسب ہے۔
- تمہیدی بات اور ربط تحریر کریں کہ اس عبارت کا کیا مقصد ہے؟اس کے بعد عبارت کی تشریح کریں۔
- صاف اور خوشخط لکھیں۔

ترجم العبارة (عبارت کا ترجمہ)

- عبارت کا لفظی اور عام فہم ترجمہ کریں۔
- جو کلمات عبارت میں ہوں انہی کا ترجمہ کریں۔
- ترجمہ کرتے ہوئے پوری بات لکھیں اور ایک جملے اور دوسرے جملے میں ربط کا خاص خیال رکھیں۔
- لائن کے درمیان میں مارکر کے ساتھ ترجمہ کا عنوان لکھیں۔
- ترجمہ کرتے وقت درست اور مناسب الفاظ کا انتخاب کریں۔

تحقيق الكلمات لغة وصرفا و تحقيقا نحويا

(کلمہ کی لغوی، صرفی اور نحوی تحقیق)

لغۃ:

- کلمہ کا معنی مادہ کے اعتبار سے بیان کرنا۔

صرفاً:

- کسی بھی کلمہ کی صرفی تحقیق کرتے ہوءے کم از کم آٹھ چیزوں کو بیان کریں۔

صیغہ	گردان	باب	حروف اصلیہ
ہفت اقسام	شش اقسام	ترجمہ	مثال

لغوی اور صرفی تحقیق کا طریقہ

"تحقیق الکلمات لغة"

الكلمة	المترادف	الحروف الأصلية	المفرد/الجمع	الصيغة	المصدر	الباب
أحبولة	شبكة	ح، ب، ل	حبائل	—	حَبْلٌ	ضرب
قنيصة	الصيد	ق، ن، ص	قنائص و	—	قَنْصٌ	نصر
—	الوحوش	—	قنيصات	—	—	—
فريصة	الصيد	ف، ر، ص	فرائص و	—	الفراصة	نصر
—	—	—	فريصات	—	—	—
نقيصة	عيب	ن، ق، ص	نقائص	—	نَقْصٌ	نصر

تحقیق نحوی:

- ہر کلمہ الگ الگ لائن میں لکھیں اور اس کی نحوی تحقیق کریں۔
- کلمات کو الگ رنگ والے قلم سے اور ترکیب و تحقیق کو الگ رنگ والے قلم سے لکھیں

  ۔لیکن یاد رہے کہ رنگ دو ہی ہوں
- پہلے مرحلے میں الگ الگ تحقیق مکمل کرنے کے بعد ہر کلمہ کو دوسرے سے جوڑ کر ترکیب مکمل کرلیں۔

نحوی تحقیق کا طریقہ

على أنني راضٍ بأن أحمل الهوى
وأخلص منه لا علي ولا ليا.

علي : حرف جر لا محل لها من الإعراب.
أنني : أنّ : حرف مشبهة بالفعل.
ن : نون الوقاية لا محل لها من الإعراب.
ي : ضمير منصوب متصل في محل النصب اسم "أنّ"
راضٍ: اسم فاعل و فيه ضمير فاعل.
بأن : ب : حرف جر لا محل لها من الإعراب.
أنْ : حرف نصب و مصدر.
أحمل: فعل مضارع منصوب و فيه ضمير فاعل تقديره: "أنا"
الهوى: اسم معرب منصوب بالفتحة المقدرة مفعول به.
الفعل مع الفاعل والمفعول به جملة فعلية خبرية.

آخر میں نظر ثانی

- پرچہ مکمل کرنے کے بعد نظر ثانی انتہائی ضروری ہے اسکے لیے پندرہ سے بیس منٹ کا وقت آخر میں لازمی رکھیں۔
- جلدی پرچہ کر کے فارغ ہونے کا خیال بالکل دل سے نکال دیں بلکہ خوب محنت اور دلجمعی کے ساتھ پورا وقت پیپر پر لگائیں۔
- صفحات کو مرتب کر کے سٹیپل ضرور کروائیں۔
- اپنی تمام چیزیں اٹھالیں۔
- کاونٹر پر پرچہ ضرور جمع کروا کر جائیں۔

پرچے کے اختتام پر دعا مانگیں

- پرچہ کے ختم پر درج ذیل دعا پڑھ کر بند کر دیں :

حسبی اللہ لا الہ الا ھو علیہ توکّلت وھو ربّ العرش العظیم
انت ربّی انت حسبی فی الدّنیا والآخرۃ وافوّض امری الی اللہ

- ان شاءاللہ پرچہ اچھا ہو گا اور امتحان میں کامیابی ہو گی۔

پرچہ سے فارغ ہونے کے بعد

- اللہ کا شکر ادا کریں۔
- پرچہ پر تبصرہ بالکل نہ کریں۔
- آرام کرلیں ظہر کے بعد اگلے پرچہ کی تیاری شروع کردیں۔
- نتیجہ آنے تک دعائیں جاری رکھیں۔

مرتب

جہانزیب عفا اللہ عنہ

فاضل ومدرس جامعہ فریدیہ اسلام آباد